SS-1007: Islamic Studies

BS CS A,B,C,D,E,F,G

Tuesday, 26th September, 2023

Course Instructors

M.Asim Sheikh, Usama Ehsan, Yahya Maqsood,
Ms Sobia Shehzadi.

Serial No:

Sessional Exam-I

Total Time: 1 Hour

Total Marks: 30

Signature of Invigilator

[redacted] [redacted] [redacted]

Student Name Roll No. Course Section Student Signature

DO NOT OPEN THE QUESTION BOOK OR START UNTIL INSTRUCTED.

Instructions:

1. Attempt on question paper. Attempt all of them. Read the question carefully, understand the question, and then attempt it.
2. No additional sheet will be provided for rough work. Use the back of the last page for rough work.
3. If you need more space, write on the back side of the paper and clearly mark question and part number etc.
4. After asked to commence the exam, please verify that you have **seven (7)** different printed pages including this title page. There are total of **3** questions.
5. Underline the name of your instructor to get 2 bonus marks.
6. Calculator sharing is strictly prohibited.
7. Use permanent ink pens only. Any part done using soft pencil will not be marked and cannot be claimed for rechecking.

National University of Computer and Emerging Sciences

FAST School of Computing **Fall-2023** **Islamabad Campus**

Question 1 [10 Marks] Starting from next page →

Discuss in detail four distinguishing features of Islam/ Shariah as a Deen.

بطور دین اسلام/شریعت کی چار امتیازی خصوصیات پر تفصیل سے بحث کریں۔

you can use the word "فخر" or proud/pride

3. اسلام ایک ماں کی مانند:

اسلام بالکل ایک ماں کی مانند ہے جو اپنی اولاد کو کسی مصیبت سے نمٹنے سے پہلے ہی اسے بچا لیتی ہے اور اس مصیبت سے اپنی اولاد کو خبردار کر دیتی ہے - یعنی اسلام ہمیں آخرت سے پہلے ہی خبردار کر رہا ہے اور اچھے اعمال کرنے کی تلقین کر رہا ہے تاکہ ہم آخرت میں کامیاب ہو سکیں

4. زندگی میں توازن:

اسلام ہماری زندگی میں توازن قائم کرتا ہے - اسلام یہ نہیں کہتا ہے کہ صرف دین سے ہی جڑے رہو اور ہر وقت عبادت کرتے رہو بلکہ اسلام ہمیں اس بات کا درس دیتا ہے کہ دنیاوی کام بھی جاری رکھے جائیں اور ساتھ ساتھ دین پر بھی عمل کیا جائے - تاکہ انسان کی زندگی بھی خوبصورت ہو اور آخرت میں اس زندگی کا پھل بھی ملے یعنی جنت ملے -

اسلام کی امتیازی خصوصیات:

اسلام کی امتیازی خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. فلاح اور کامیابی کا واحد راستہ:

اسلام زندگی گزارنے کا وہ واحد طریقہ اور راستہ ہے جو ایک انسان کو آخرت کی کامیابی کی طرف لے کر جا سکتا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید میں اللہ فرماتا ہے:

مفہوم: اللہ فرماتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین سے قبول نہیں کیا جائے گا۔

یعنی اسلام ہی وہ واحد رستہ ہے جو ہمیں جنت تک پہنچا سکتا ہے۔

2. زندگی گزارنے کا طریقہ:

اسلام زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ زندگی کا کوئی بھی حصہ اسلام کے نور سے محروم نہیں ہے۔ اسلام ہر چیز کے بارے میں ہمیں ہدایت دیتا ہے۔ چاہے وہ معاشی حالات ہو یا معاشرتی، رشتہ داروں سے تعلقات ہوں یا بیوی بچوں سے، نیز زندگی کے ہر حصے اور موڑ پر اسلام ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

National University of Computer and Emerging Sciences

FAST School of Computing **Fall-2023** **Islamabad Campus**

Question 2 [10 Marks] Starting from next page →

Discuss in detail how and why was Ouran compiled in era of Abu Bakar R.A. don't forget to Discuss the compilation criteria used in it.

عہد صدیقی میں قرآن کریم کو کیوں اور کیسے جمع کیا گیا؟ نیز جمع قرآن کے لیے جو طریقہ کار اختیار کیا گیا وہ بھی ذکر کریں۔

خود اس کی تصدیق کرتے اور پھر اس آیت کو تصدیق کے لیے حضرت عمرؓ کے پاس بھیج دیتے۔ جب حضرت عمرؓ اس کی تصدیق کر دیتے تو وہ قرآن کا حصہ بنا دی جاتی تھی۔

4. اسی طرح ایک آیت کے گواہوں کی پیش کی ہوئی آیت کی بھی تصدیق کی جاتی تھی۔

اس طرح قرآن ایک بہترین طریقے سے ایک کتاب کی شکل میں محفوظ کر لیا گیا۔ اور یہ مجموعہ امیر کی حفاظت میں دے دیا گیا۔

حضرت ابو بکر صدیق کے دور میں قرآن کے جمع کرنے کے طریقے

آپ ﷺ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا ایک شخص مسیلمہ کذاب سامنے آگیا جس کے خلاف حضرت ابوبکرؓ کے دور میں جنگ لڑی گئی۔ اس جنگ میں بہت سے حفاظ صحابہ شہید ہوگئے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ کو قرآن ایک جگہ جمع کرنے کی تجویز دی کیونکہ انھیں یہ خدشہ تھا کہ قرآن ضائع نہ ہو جائے۔ اس صورت میں قرآن کو جمع کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔

1. قرآن جمع کرنے کی ذمہ داری:

قرآن جمع کرنے کی ذمہ داری حضرت زید بن ثابت کو دی گئی۔ حضرت بن ثابت فرماتے ہیں کہ یہ ذمہ داری میرے لیے اس قدر مشکل تھی کہ اگر اس کے بدلے مجھے پہاڑ توڑنے کو بھی کہا جاتا تو وہ زیادہ آسان تھا۔ بہر حال انھوں نے یہ ذمہ داری اٹھا لی اور اسے بخوبی نبھایا۔ قرآن کو جمع کرنے کے لیے کچھ طریقے اختیار کیے گئے۔ وہ طریقے درج ذیل ہیں:

1. پہلے ہر کسی کو خبر کر دی گئی کہ جس کے پاس بھی قرآن زبانی یا لکھی ہوئی حالت میں موجود ہے تو وہ اسے جمع کرنے میں مدد کرے۔
2. قرآن کی کوئی آیت پیش کرنے کے لیے کم از کم تین گواہوں کا پیش کرنا ضروری تھا۔ ایک بندہ وہ جو آیت پیش کرے۔ دوسرے دو جو اس آیت کی تصدیق کریں۔
3. جب کوئی آیت پیش کی جاتی تو پہلے حضرت زید بن ثابتؓ

Question 3 [10 Marks]

Discuss in detail the Qualities of a Muslim mentioned in Surah AlMominoon.

سورۃ مومنون میں مذکور ایمان والے کی صفات تفصیل سے ذکر کریں۔

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (1) الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (2) وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (3) وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (4) وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (5) إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (6) فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (7) وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ (8) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (9)

سورۃ مومنون میں مومن کی صفات درج ذیل ہیں

1. فلاح پانے والے:

اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن فلاح پانے والے لوگ ہیں۔

خشوع و خضوع

2. نماز میں خوشو و خضوع:

مومنین اپنی نمازوں میں خوشو و خضوع پیدا کرنے والے ہیں۔

3. جاہلوں کی باتوں کا اطمینان سے جواب:

مومنین جاہلوں کی باتوں پر برہم نہیں ہو جاتے بلکہ ان کی باتوں کا اطمینان سے جواب دیتے ہیں اور اپنے دلائل پیش کرتے ہیں۔

4. برائی سے دور:

مومنین ہر قسم کی برائیوں سے دور رہتے ہیں۔

5. زکوٰۃ دینے والے:

مومنین اپنے مال میں سے زکوٰۃ دیتے ہیں کیونکہ زکوٰۃ دینا ایسا عمل ہے جس سے معاشرہ مستحکم ہوتا ہے۔

6. شرمگاہ کی حفاظت:

مومنوں کی ایک بڑی خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں اور یہ ایک ایسا عمل ہے جو انسان کو جنتی بنا دیتا ہے۔

آپؐ نے فرمایا تھا کہ جو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے گا میں

National University of Computer and Emerging Sciences
FAST School of Computing **Fall-2023** **Islamabad Campus**

اللہ جنت کی بشارت دیتا ہوں۔

مومنین اپنی شرمگاہوں کی حفاظت اپنی بیویوں اور غلام لونڈیوں کے علاوہ ہر کسی سے کرتے ہیں۔

اور جو کوئی اپنی شرمگاہ کی حفاظت نہیں کرتا تو اس نے اپنی حد پار کر لی ہے۔

7. امانتوں اور وعدوں کی حفاظت:

مومنین امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں اور اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہیں۔

8. نمازوں کی حفاظت:

مومنین اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ انھیں پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ اور نماز میں اپنی ساری توجہ اللہ کی طرف رکھتے ہیں کہ جیسے اللہ ان کے سامنے موجود ہو۔

0328

National University of Computer and Emerging Sciences

FAST School of Computing | Fall-2023 | Islamabad Campus

SS-1007: Islamic Studies

BS CS (A,B,C,D,E,F,G)

Serial No:

2nd Sessional Exam

Total Time: 1 Hour

Total Marks: 60

Tuesday, 7th November, 2023

Course Instructors

Mr Usama Ehsan, Ms Sobia Shehzadi, Mr Muhammad Asim Sheikh, Mr Yahya Maqsood

Signature of Invigilator

[redacted]

Student Name | Roll No. | Student Signature

DO NOT OPEN THE QUESTION BOOK OR START UNTIL INSTRUCTED.

Instructions:

1. Attempt on question paper. Attempt all of them. Read the question carefully, understand the question, and then attempt it.
2. No additional sheet will be provided for rough work. Use the back of the last page for rough work.
3. If you need more space, write on the back side of the paper and clearly mark question and part number etc.
4. After asked to commence the exam, please verify that you have **Seven (7)** different printed pages including this title page. There are total of **3** questions.
5. Calculator sharing is strictly prohibited.
6. Use permanent ink pens only. Any part done using soft pencil will not be marked and cannot be claimed for rechecking.

National University of Computer and Emerging Sciences

FAST School of Computing | Fall-2023 | Islamabad Campus

Question 1 [20 Marks]

Q.1) Write two lessons you learned from Life of Rasulullah SAW, also mention the incidents from where you learned these lessons.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں سے دو اسباق لکھیں جو آپ نے سیکھے ہوں، ان واقعات کا بھی ذکر کریں جن سے آپ نے یہ اسباق سیکھے ہیں۔

15

فرمایا کہ اگر یہ معاہدہ حق کے خلاف ہوتا تو میں یہ معاہدہ نہ کرتا۔

2. زندگی میں صبر:

نبیؐ کی زندگی میں ہمیں صبر کا بہت بڑا سبق ملتا ہے ہر مقام پر دیکھا جائے تو نبیؐ نے صبر کا مظاہرہ کیا۔ انھوں نے اللہ کا نبی ہو کر بھی مشکلات کا سامنا کیا ہے تو ہمیں بھی مشکلات پر صبر کرنا چاہیے اور اللہ پر کامل یقین رکھنا چاہیے۔ اس کی مثال ہمیں طائف کے واقعے سے بھی ملتی ہے جس نبیؐ پر بہت ظلم کیا گیا لیکن تب بھی نبیؐ نے طائف والو کو بددعا نہیں دی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک مثال اس وقت کی ملتی ہے جب نبیؐ نے صفا کے مقام پر نبوت کا اعلان کیا۔ اس وقت نبیؐ کے سامنے سب ان کے اپنے خاندان والے تھے اور انھوں نے نبیؐ کو جھٹلایا اور برا بھلا کہا۔ یہ سب نبیؐ کے لیے بہت افسوس کا باعث بنا۔ لیکن انھوں نے اس پر بھی صبر کیا اور اللہ نے نبیؐ کی حوصلہ افزائی بھی کی۔

نبیؐ کی سیرت میں دو اسباق:

نبیؐ کی سیرت ہمارے لیے اسوہ حسنہ کی حیثیت رکھتی ہے اور ہماری زندگیوں میں بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اس بات کی تصدیق قرآن میں اللہ تعالیٰ نے خود بھی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

نبیؐ کی زندگی تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم آپؐ کی زندگی سے سبق حاصل کریں۔ نبیؐ کی سیرت سے میرے دو پسندیدہ اسباق درج ذیل ہیں:

1. ہمیشہ حق کا ساتھ دینا:

نبیؐ کی زندگی پر نظر ڈالی جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ نبیؐ نے کبھی حق کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ آپؐ ہمیشہ حق پر ڈٹے رہے اور اپنے عظیم مقصد سے کبھی پیچھے نہ ہٹے۔ نبی کریمؐ کو کفار نے اسلام کی راہ سے پیچھے ہٹانے کی بہت کوشش کی۔ کبھی منصب کا لالچ دیا تو کبھی زبردستی کی لیکن نبیؐ ثابت قدم رہے۔ نبیؐ کی زندگی میں ہمیں یہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے کہ نبیؐ نے حق کام کے حصول میں ہمیشہ حصہ لیا چاہے اس کے لیے دشمن سے ہی ہاتھ ملانا پڑے۔ اس کی مثال ہمیں "حلف الفضول" سے ملتی ہے جس میں نبیؐ اور مکہ کے باقی سرداران نے معاہدہ کیا کہ جب بھی کسی معصوم اور مظلوم کے ساتھ زیادتی ہوگی تو سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔ اس معاہدے میں نبیؐ بھی شامل تھے۔ نبیؐ نے

National University of Computer and Emerging Sciences

FAST School of Computing | Fall-2023 | Islamabad Campus

Question 2 [20 Marks]

Write a detailed note on how the *Ahadith* were preserved in the time of Rasulullah SAW.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں احادیث کو کیسے، محفوظ کیا گیا؟ تفصیل سے تحریر کریں۔

10

مختلف احادیث کو محفوظ کر لیا کرتے تھے۔ اس سب سے ہمیں صحابہ کرام رضؓ کی آپ ﷺ کے ساتھ محبت اور عقیدت کا اندازہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے آج ہم تک احادیث اپنی صحیح حالت میں پہنچی ہیں اور زندگی کے ہر مرحلے میں ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ احادیث کی حفاظت میں سب سے بڑا نام ہمیں حضرت ابو ہریرہؓ کا سننے کو ملتا ہے جنہوں نے پانچ ہزار سے زائد احادیث کو محفوظ کیا اور تحریر کیا۔

نبی ﷺ کے دور میں احادیث کی حفاظت:

جب نبی ﷺ نے اسلام کو عام کر دیا اور چند لوگ مسلمان ہو گئے احادیث کا سلسلہ تب سے شروع ہو گیا۔ لیکن اس وقت اس کی اہمیت سے کوئی خاص لوگ واقف نہ تھے لیکن نبی ﷺ کے جو قریبی ساتھی تھے وہ نبی ﷺ کی باتوں اور اعمال کو غور سے دیکھا اور سنا کرتے تھے اور یاد رکھا کرتے تھے۔ جب زیادہ لوگ اسلام کے دائرے میں شامل ہو گئے اور نبی ﷺ کی اہمیت صحابہ کے دلوں میں بڑھنے لگی تو صحابہ کے دلوں میں یہ شوق پیدا ہوا کے نبی ﷺ کے اقوال اور اعمال کو یاد بھی کریں اور کہیں تحریر بھی کریں۔ پھر نبی ﷺ پر قرآن کے نزول کا وقت شروع ہو گیا تو اس وقت قرآن اور حدیث دونوں کی حفاظت کا سلسلہ ساتھ ساتھ شروع ہو گیا۔ اس صورتحال کو پیش نظر رکھتے ہوئے نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو احادیث لکھنے سے منع فرما دیا کیونکہ قرآن اور حدیث کے ایک دوسرے میں شامل ہونے کا خدشہ بڑھ گیا تھا۔ چونکہ عربوں کا حافظہ کافی تیز ہوتا تھا تو اس عرصے کی جو جو احادیث تھیں صحابہ کرام نے انھیں یاد کرنا شروع کر دیا اور لکھنے کا کام کچھ عرصے کے لیے رک گیا۔ لیکن کچھ عرصے کے بعد نبی ﷺ نے احادیث کو تحریر کرنے کی اجازت پھر سے دے دی۔ اور یوں احادیث کی حفاظت کا سلسلہ جاری رہا اور مختلف صحابہ اپنے پاس

Question 3 [20 Marks]

The Messenger of ALLAH (Peace Be Upon Him) said: "ALLAH the Almighty is good and accepts only that which is good. And verily ALLAH has commanded the believers to do that which He has commanded the Messengers. So the Almighty has said: "O (you) Messengers! Eat of the tayyibat (good things), and perform righteous deeds" (23:51] and the Almighty has said: "O you who believe! Eat of the lawful things that We have provided you" [2:172]. Then he (Peace Be Upon Him) mentioned a man who, having journeyed far, is disheveled and dusty, and who spreads out his hands to the sky saying, "O Lord!0 Lord!" while his food is haram, his drink is haram, his clothing is haram, and he has been nourished with haram, so how can [his supplication] be answered?"

Explain the mentioned hadith in detail, don't forget to mention what is meant by Haram food, Haram drink and Haram dress.

مذکورہ حدیث کی تفصیلی تشریح کریں، حرام غذا حرام مشروب اور حرام لباس سے کیا مراد ہے؟

/16

حرام غذا، لباس اور مشروب:

1. حرام غذا:

غذا کے حرام ہونے کی مختلف صورتیں ہیں:

1. کسی سے چھین کر کھائی گئی ہو۔
2. حرام کی کمائی سے خریدی گئی ہو۔
3. چیز حلال ہو لیکن صحیح طرح ذبح نہ کی گئی ہو۔
4. کوئی چیز جس کو اسلام نے ہی حرام قرار دیا ہو۔

2. حرام لباس:

1. لباس کسی حرام شے سے تیار کیا گیا ہو۔
2. حرام کی کمائی سے خریدا گیا ہو۔
3. شریعت کے احکامات کے مطابق نہ ہو۔
4. ستر کو صحیح سے نہ ڈھانپتا ہو۔
5. کسی غیر مسلم یا شر انگیز گروہ سے مناسبت رکھتا ہو۔

3. حرام مشروب:

1. جو مشروب اسلام نے حلال قرار دیا ہو۔
2. کسی مشروب میں حرام چیز ملا دی گئی ہو۔

تشریح:

دی گئی حدیث بہت اہمیت کی حامل ہے اور اس میں نبیؐ نے اللہ کی اطاعت اور حرام اور حلال میں فرق کرنے کا حکم دیا ہے۔ نبیؐ فرماتے ہیں کہ اللہ کی ذات پاک ذات ہے اور وہ پاک چیزوں کو پسند کرتا ہے اور پاک چیزیں ہی قبول کرتا ہے۔ اس کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ہم جو بھی کام یا عبادت کریں تو اسے خالص اللہ کے لیے کرنے کی نیت کریں اور صرف وہی اعمال کریں جو اللہ کو پسند ہیں بے شک یہی اعمال پاک اعمال ہیں۔ نبیؐ یہ بھی فرماتے ہیں کہ اللہ کا جو حکم انبیاء کے لیے ہوتا ہے وہی باقی انسانوں کے لیے بھی ہوتا ہے اس لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم تمام احکام کی پیروی کریں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم حلال کھائیں، حلال پیئیں، حلال پہنیں اور اپنے گھر والوں کو بھی حلال ہی کھلائیں اور پہنائیں۔ اس سے نہ صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام کی پیروی ہو گی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ہماری روح اور جسم کی شفا اور سکون بھی حلال ہی میں رکھا گیا ہے۔ اس حدیث کو بیان کرتے ہوئے نبیؐ نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اگر انسان چاہتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو تو حرام سے دور رہنا پڑے گا اور حلال چیزوں کو اپنانا پڑے گا۔ اسی میں انسان کی فلاح اور کامیابی ہے۔